www.KitaboSunnat.com

فتاوی اہلحدیث جلد اول و دوم	مجتہد العصر حافظ عبد اللہ صاحب محدث روپڑی
صفحات جلد اول	۳۴۸
″ ″ دوم	۵۹۲
قیمت جلد اول	۱۸/ روپے
″ ″ دوم	۲۲/ روپے
مرتب	حضرت مولانا محمد صدیق تلمیذ محدث روپڑی
ملنے کا پتہ	ادارۂ احیاء السنۃ النبویہ ڈی بلاک سٹلائٹ ٹاؤن۔ سرگودھا

جلد اول از عقائد تا احکام مساجد اور جلد دوم از بقایا احکام طہارت و مساجد تا بیان حج پر مشتمل ہے۔

فتاوی اہل حدیث پیش آمدہ مسائل کا صرف جواب اور حل پیش نہیں کرتا بلکہ کتاب و سنت اور اسلاف کے تعامل سے کسب فیض اور اخذ احکام کا سلیقہ بھی سکھاتا ہے۔

حضرت محدث روپڑی رحمۃ اللہ علیہ کو خدا نے اجتہادی صلاحیت سے نوازا تھا۔ آیات اور احادیث سے نکتے پیدا کرنے، حالات اور وقائع پر ان کا انطباق کرنے کا خدا نے آپ کو خاص ملکہ عطا کیا تھا مگر اس کے باوجود اسلوب بیان حد درجہ سادہ اور جامع ہے۔ جو حضرات فتاوی مذکور کا مطالعہ فرمائیں گے وہ یہ سب باتیں واضح طور پر مشاہدہ فرمائیں گے۔

کسی مستفتی نے آپ سے سوال کیا کہ:-

سوال: شاہ اسماعیل شہیدؒ نے صراط مستقیم میں لکھا ہے:-

اتباع مذاہب اربعہ کہ رائج در تمام اہل اسلام است بہتر و خوب ہست مگر ایضاح میں معین کی تقلید کو بدعت حقیقیہ میں شمار کیا ہے۔ اس اختلاف کی وجہ کیا ہے؟

جواب: اتباع مذاہب اربعہ کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ مذہب کا تعین اور التزام نہ کرے جس کا مسئلہ راجح معلوم ہو لے لے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ سہولت کے طور پر ایک کا تعین کرے مگر اس تعین کو حکم شرعی نہ سمجھے اور کبھی دوسرے مذہب پر بھی عمل کرے۔ صراط مستقیم کی عبارت میں ان ہر دو مفہوم کا احتمال ہے اور ایضاح کی عبارت کا یہ مطلب ہے کہ اگر اس تعین کو حکم شرعی سمجھے تو بدعت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقیقیہ ہے .... صحابہ کے زمانہ میں مسائل کے لیے ایک شخص مقرر نہ تھا بلکہ ایک مسئلہ میں ایک کا قول لیتے تو دوسرے مسئلہ میں دوسرے صحابی کا قول لیتے۔ اگر اب بھی اسی طرح ہو تو بفضل خدا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی یاد تازہ ہو جائے گی۔ واللہ الموفق۔

سوال: عشر مالک زمین پر ہے یا جو بھی حصہ وغیرہ پر زراعت کرتا ہے وہ بھی عشر ادا کرنے کا مستحق ہے؟

جواب: عشر کے لیے مالک زمین کی شرط نہیں بلکہ ہر زراعت کرنے والے پر عشر ہے: قرآن مجید میں ہے:

وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ الخ

سوال: ماہ رمضان کے روزے چھوڑ کر فصل کی کٹائی یا اور سخت کام کر سکتا ہے یا نہیں الخ؟

جواب: مسافر، بیمار، حاملہ، مرضعہ جو روزہ نہ رکھ سکے اور شیخ فانی وغیرہ کے سوا کسی کو افطار کی اجازت نہیں۔ اگر کٹائی گندم وغیرہ کی وجہ سے افطار جائز ہو تو امیروں کو گھر بیٹھے بھوک پیاس کا برداشت کرنا بہ نسبت زمینداروں کے زیادہ مشکل ہے۔ الخ

الغرض: یہ فتاویٰ اہل حدیث ان لوگوں کے لیے بالخصوص مطالعہ کی چیز ہے جو مسائل کے سلسلے میں اطمینان اور بصیرت چاہتے ہیں۔ یہ صرف اہل حدیثوں کے لیے نہیں بلکہ ہر اسلام پسند اور اہل علم کو دعوت مطالعہ دیتا ہے۔

اس فتاویٰ اہل حدیث کی ایک خوبی یہ بھی ہے اور وہ بنیادی بھی ہے کہ:۔ ہر حکم اور مسئلے کا انتساب کتاب اللہ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف ہے شخصیتوں کی طرف نہیں۔ اور یہ وہ نسبت عظمیٰ اور تعلق خاطر ہے جو صرف خدا کی دین اور رحمت ہے، جنس بازار نہیں ہے۔ غالباً یہ چیز اہل حدیثوں کے سوا اور کہیں نہیں ملتی۔ اگر ملتی بھی ہے تو بے داغ کم ملتی ہے۔

مولانا محمد صدیق مدظلہ العالی حضرت علامہ محدث روپڑی کے پرانے شاگرد رشید ہیں، باذوق ہیں اور خود مفتی بھی ہیں، انھوں نے اس کی تدوین اور ترتیب میں جو محنت کی ہے وہ حد درجہ جاذب نگاہ اور دلآویز ہے۔ خدا تعالیٰ مؤلف اور مرتب کو اجر جزیل عنایت فرمائے۔

(۹)

نام کتاب	برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ
مؤلف	مولانا محمد اسحاق بھٹی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ